Lesson No 59 (71 - 85)

Root Words.

حذرکم ← ح - ذ - ر ← خطرہ / آفت سے بچنے کے - وہ چیزیں بھی جو آپ کو خطرے سے بچا ئیں Defense instuments

فانفروا ← ن - ف - ر ← نکلنا - نفرت / نفری

ثبات ← ث - ب - ت ← سواروں کی جماعت، دستہ جو مضبوط بن کر مقابلے کیلئے علیحدہ علیحدہ نکلنا - In Groups
گوریلا جنگ

لیبطئن ← ب - ط - أ ← وہ طبقہ جو بہت سست کرنے کا اور کرتے رہنے کی کوشش کرتا ہے - ل - نّ ← تاکید در تاکید -
خود کے ساتھ دوسروں کو بھی سست کرنا -

مودۃ ← و - د - د ← قریبی تعلق / پیار محبت / ودود

القریۃ ← بستی کیلئے / گاؤں کیلئے - جمعہ کیلئے - لوگوں کے اکٹھے ہونے

کید ← خفیہ تدبیر / چال / Trick

کفو ← ک - ف - ف ← ہاتھ کی ہتھیلی - حفاظت کیلئے / دفاع

خشیۃ ← ہیبت کی کیفیت / کسی کی جلال سے ڈر / دبا کر

فتیلا ← کھجور کی گٹھلی میں باریک دھاگا - جانا -

یدرککم ← د - ر - ک ← نیچے اترنا - ادراک ، پا لینا پکڑ لینا

درج ← اوپر چڑھنا -

بروج ← جو چیز بڑی مشہور ہو اور واضح ہو - اونچی عمارت کیلئے

مشیدۃ ← کسی عمارت کو مضبوط / بلند / پختہ بنانے میں استعمال ہو

برزوا ← ب - ر - ز ← کھول کے رکھ دینا - جسم کو کھول کر رکھ دینا

بیت ← رات گزارنا / رات کو مشورہ کرنا - چھپ کے

عورت کو بھی مزاح کیا لیا -

بدگمانی ← ٹھکانہ

تدبر ← کسی معاملے کے انجام پر نظر رکھتے ہوئے غور و فکر کرنا۔

اذاعو ← ذ - ی - ع ← کسی خبر کو پھیلانا - تشہیر کرنا۔

یستنبطونہ ← ن - ب - ط ← کنویں سے پانی نکالنا

کنویں کی تہہ سے پانی نکالنا۔ کنویں کو کھودنے سے جو پہلا پانی نکلتا ہے۔

From depth نکالنا

کسی بات کی تہہ تک پہنچنا / گہرائی تک پہنچ کر صحیح نتیجہ اخذ کرنا۔

حرض ← To motivate ← ہلاکت سے بچانے کے لیے ابھارنا

باسا جنگ / لڑائی۔ طاقت کے لیے۔

ن - ک - ل

تنکیلا ← بیڑیاں / زنجیریں / عبرت ناک سزا

یشفع ← ایک ذات سے دوسری ذات ملا دینا۔ اور مضبوط کر دینا
جوڑا۔

وتر opposite

نصیب ← اچھے حصے کے لیے ← عموماً کام میں۔

کفل ← اکثر برے حصے کے لیے

مقیتا ← ق - و - ت ← کسی خوراک کا بندوبست کرنا / طاقت / قوت / نگہداشت

رز - کھلا میدان میں نکلنا / ننگا

Tafseer

Lesson NO 59   71 - 85

71 - ثبات ← دستے بن کر / اکٹھا ہوکر
جمیعا ← جماعت بن کر

مسلمانوں کی غلطیوں کی وجہ سے
غزوہ احد کے شکست کے اثرات مسلمانوں پر
اور دگرد کے قبائل پر (اُن کے حوصلے پست ہوگئے)

(اُن کی ہمتیں بڑھ گئیں تھی) کچھ قبیلوں نے مسلمانوں سے مبلغ مانگے تھے تبلیغ کرنے کیلئے لوگ لیکن پھر اُن کو قتل کردیا تھا دھوکے سے۔ اُن کے تعداد 40/70 تھی۔

حضرت خبیب بھی ان میں سے تھے۔ جن کو انہوں نے قتل نہیں کیا تھا اپنے پاس رکھا تھا اور حضرت خبیبؓ بھی اُن میں سے دو میں سے تھے پھر مکہ والوں کے حوالے کیا اور بعد میں انکو پھانسی دی گئی تھی۔

← اللہ رب العزت مسلمانوں سے فرمارہے ہیں۔
① جہاد کیلئے تیار رہو۔ جدو جہد / کوشش کرو۔

Don't lose you hope when you are in trouble.

غزوہ احد کی شکست پھر ابو سفیان جاتے ہوئے یہ کہہ گئے تھے کہ ہم جیت گئے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا تھا کہ اگلے سال پھر ہمارا مقابلہ ہوگا۔
← یہ صرف مسلمانوں کو رعب میں لانے کیلئے تھا۔ افواہ اڑائی گئی تھی۔

72 - منافقوں کا کردار — حیلہ بہانہ بناکر جہاد سے پرہیز کیا۔ اور بچ گئے۔ غزوہ احد
سورۃ توبہ — غزوہ تبوک میں بھی

منافق کی صفت - لَيُبَطِّئَنَّ - پیچھے رہ جانے والا

دیر کرنے والا، ڈھیلے پڑ جانے والا۔

* آپؐ نے فرمایا۔ (حدیث)

جسکا عمل اسکو پیچھے کر دے گا اسکا نسب اسکو آگے نہیں بڑھائے گا۔ منافق کا کردار یہی رہا ہے کہ خود پیچھے رہ کر باقیوں کو بھی پیچھے پیچھے رکھتا ہے۔

مسلمانوں کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہیں تو کہتے کہ اللہ کا فضل ہے ہم پر کہ ہم اُن کے ساتھ نہیں تھے۔

* منافق کا کردار

سورۃ توبہ - آیت نمبر 50

غزوہ احد - عبداللہ بن ابی، اُن کے ساتھ اسکے لوگ تھے کہ ہمارے گھر تو آگے ہی خطرے میں ہیں۔ ہم رہ جائیں گے۔

73 ← مسلمانوں کی فتح پر - بجائے خوش ہونے کے کہتے ہیں کہ کاش ہم بھی ساتھ ہوتے۔ یعنی اُن کے ساتھ کوئی بھائی چارے والا رشتہ نہیں کوئی خوشی نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ ہمیں بھی وہ کامیابی مل جاتی ہیں۔ اسلام کی خوشیاں اُن کی خوشیاں نہیں۔ مسلمانوں کی فتح میں ان کی فتح نہیں۔

74 ← سورۃ توبہ - مومنین سے اللہ نے اُن کے جان اور مال خرید لیے ہیں آخرت کے بدلے۔

احادیث

* رسول ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کوئی شخص مال غنیمت کیلئے لڑتا ہے اور کوئی ناموری کیلئے اور کوئی اپنی بہادری دکھانے کیلئے۔ کوئی غصہ اور قومی حمیت کیلئے۔ ان میں سے کون ہے جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔
"صرف وہ ہی شخص اللہ کیلئے لڑتا ہے جسکا مقصد اللہ کا کلمہ بلند کرنا ہو" (بخاری)

* حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص ایسے حال میں مرے کہ نہ ہی وہ اللہ کے حق کیلئے لڑا ہو اور نہ ہی اسکا خیال دل میں گزرا ہو تو اسکی موت نفاق کی شاخ پر ہوگی۔
(امام مسلم)

* حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سب سے افضل کون ہے فرمایا جو اللہ کی راہ میں اپنی جان + مال سے جہاد کرے
(بخاری)

* حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میری امت پر یہ بات ~~گراں~~ گراں بار نہ ہوتی مشکل / بوجھل نہ ہوتی تو میں کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا میں تو چاہتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں۔
(بخاری)

* حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا

Scanned with CamScanner

جنت میں ۱۰۰ درجے ہیں جنہیں اللہ رب العزت نے
بلندی درجات کے لحاظ مجاہدین فی سبیل اللہ کیلئے
تیار کیا ہے اور ہر درجے کے درمیان اتنا فاصلہ ہے
جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔

(بخاری)

* آپؐ نے فرمایا کہ جس شخص کے قدم اللہ کی راہ میں
غبار آلود ہوں ممکن یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اسے
آگ چھوئے۔ (بخاری)

علم حاصل کرنا - جہاد کی ایک قسم ہے۔

75- سورۃ نساء - مدنی

مکی دور - بہت ظلم والا بچے لوگ، قبیلے ہجرت
کرنے پر طاقت نہیں رکھتے تھے اور کافروں کا ظلم برداشت
کرنا پڑ رہا تھا۔

ان کی مدد پر طاقتور مسلمانوں کو ابھارا جا رہا ہے۔

* حضرت محمدؐ رکوع سے اٹھنے کے بعد ایسے لوگوں کیلئے دعا
کرتے تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آپؐ فرماتے کہ
یا اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن
ابی ربیعہ اور دوسرے ناتواں مسلمانوں کو جو مکہ
کے زمانے میں ظلمہ کافروں کی قید میں ہیں انہیں چھڑوا دے۔
یا اللہ مضر کے کافروں پر سخت گرفت فرما اور ان پر
ایسا قحط بھیج جیسا یوسفؑ کے زمانے میں تھا۔

(بخاری)

Scanned with CamScanner

* حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔
کہ میں اور میری ماں ان لوگوں میں سے تھے جنہیں اللہ نے معذور رکھا تھا۔ (بخاری)

اللہ رب العزت نے ان کی دعائیں قبول کی اور مسلمانوں کو ہجرت کرنے اور معذور مسلمانوں کو چھوڑ جانے کا حکم دیا۔

* حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو سولی دینے کے بعد 1 مہینہ تک ان کی میت سولی پر لٹکی رہی تھی۔ اور کفار اس پر پہرہ دیتے تھے۔ اور آپ ﷺ نے پوچھا ہے کوئی جو خبیب کی لاش کو وہاں سے لا سکے۔ ایک دو صحابیوں نے رضامندی دی۔ اور رات کی تاریکی میں ان کی لاش کو گھوڑے پر ڈالا اور چل پڑے جب صبح کفار کو پتہ چلا تو انہوں نے اپنے چند سوار دوڑائے اور ان مسلمانوں کو جا لیا جب انہوں نے کفار کو دیکھا تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی لاش کو انہوں نے سب سے پہلے اتار کر زمین پر رکھا۔ کہتے ہیں کہ ان کے رکھنے کے بعد زمین پھٹی اور ان کی لاش کو چھپا لیا۔ کسی کو ملی ہی نہیں۔ اور کفار بھی اپنے پاس نہ پا کر لوٹ گئے۔ اسی وجہ سے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو یہ لقب ملا۔ **'بلیع الارض'** تو اس طرح اللہ رب العزت اپنے بندوں کی مدد فرماتا ہے۔

76- اللہ کی طرف سے مسلمانوں کیلئے دو شرطیں

کفر + شرک - طاغوت کی راہیں - کام مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کیلئے

(حد سے نکلنے والے / سرکشی کرنے والے اپنا غلام بنا دینے والا)

بس پھر شیطان کے مددگار کے خلاف جہاد کرو۔

یعنی مسلمانوں میں میر جعفر، میر صادق، عبداللہ بن ابی کا کردار ادا کرنا۔

سقوط ڈھاکہ - جنگ کے جیتی نکتہ ڈھاکے

← شیطان کی تدبیر ضعیف ہے۔

شیطان کا کافروں کو یقین دلانا کہ میں تمہاری مدد کروں گا لیکن فرشتوں کو دیکھ کر ڈر کا بھاگ جانا۔

77- مکی دور میں مسلمان مصیبت ظلم و ستم کے بعد یہ کہتے تھے کہ ہمیں جنگ کا حکم کیوں نہیں دیا جاتا تو پھر اللہ رب العزت نے انہیں۔ استعینوا بالصبر والصلوٰۃ کا حکم دیا تھا۔

اللہ کی راہ میں جنگ کی جو روح ہے - وہ نماز ہے + زکوٰۃ ہے۔ دونوں مل کر تربیت کرتی ہیں - نظم و ضبط کی، انفاق کی، استطاعت کی، فرمانبرداری کی،

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھی سابقون اولون میں تھے جو جنگ کی اجازت چاہتے تھے۔

سورۃ النساء - آیت نمبر 34 فالصلحت قنتت
بیوی فرمانبردار

* حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ
عبدالرحمن بن عوف اور انکے ساتھی مکہ میں آپ کے
پاس حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ جب ہم مشرک
تھے تو عزت والے تھے۔ مسلمان ہوئے تھے تو بے عزت
ہو گئے۔ مکہ میں ہمیں جنگ سے منع کیا گیا۔ مدینہ میں
ہمیں جنگ کا حکم دیا گیا۔ تو بعض لوگ جنگ سے رک
گئے۔ تو اللہ سبحان وتعالیٰ نے یہ آیتیں
نازل کر دیں۔ (مشاری)

* جب جنگ نہیں کی تو کیا فائدہ ہوا۔
1. عدم تشدد کی پالیسی سے تبلیغ کا کام بہت تیزی سے ہوا۔
2. آپ کی اطاعت کر رہے تھے۔ Training ہو رہی تھی۔
3. جو لوگ غیر جانبدار تھے وہ مسلمانوں کے ساتھ ہو گئے
کہ ان کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے

* جنگ کے حکم پر ردِ عمل
1. آسان کام کریں گے، مشکل کام پر دور جائیں گے۔
نماز + زکوٰۃ ↑ جنگ ↓
2. جب جاہلیت جنگ نفس کی خواہش کیلئے تھی تو تلوار
نکل آتی تھی لیکن اللہ کی راہ کیلئے نہیں نکلتی۔

78,79 - مسلمانوں کو بہادری بنانا جا رہی ہے۔
منافقوں کا تعارف ہے اس آیت میں۔
رسولﷺ کا ہر کام اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ وحی جلی / خفی
متلو / غیر متلو سب اللہ کی طرف سے حکم۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

آپ نقصان سے بچنے کیلئے تدبیر ضرور کریں بھر خواہ مخواہ پریشان نہ ہوں۔ پھر توکل کریں۔

حدیث

* کوئی شخص اللہ کے فضل کے بغیر جنت میں نہیں جا سکے گا"۔ لوگوں نے پوچھا کیا آپ بھی نہیں۔ کہا نہیں۔

(بخاری + مسلم)

مومن کیلئے ۔ مصیبت گناہ کا کفارہ ہے۔

کافروں کیلئے ۔ ان کے بد اعمال کی سزا وجہ سے

* حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں۔ کہ آپؐ نے فرمایا۔ خواہ مصیبت چھوٹی ہو یا بڑی ہو گناہوں کے کفارہ کا سبب بنتے ہیں۔

آپکی رسالت کو تمام کردیا۔ اس پر گواہ اللہ سبحان وتعالیٰ خود ہیں۔

80 ۔ سورۃ آل عمران ← وان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔

سورۃ الغاشیۃ ← فذکر انما انت مذکرہ لست علیھم بمصیطرہ

آپ کا کام واضح کرنا ہے۔ زبردستی کروانا نہیں ہے۔

81 ۔ منافقوں کی مذمت کی گئی ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ حضرت ابو حذیفہؓ کو قسم دے کر پوچھتے ہیں

Scanned with CamScanner

کر بتائیں کہ منافقوں کی لسٹ میں میرا نام تو نہیں ہے جو آپ ؐ نے انکو (کاتبانِ وحی) بتائی ہے۔

۸۸- منافقت کا کردار کیسے پیدا ہوتا ہے۔ انسان میں دورنگی کیسے آتی ہے۔

* قرآن کا لفظ - قرآن مجید میں 60 دفعہ آیا ہے۔

سورۃ یونس - 57 ، 58 - جو لوگ چیزیں جمع کرتے ہیں اُن میں سب سے اچھی چیز قرآن کو جمع کرنا یاد، حفظ کرنا سیکھنا ہے۔

صحابہ کرامؓ کا کردار اس سلسلے

وہ جنگلوں میں جاتے تھے لیکن قرآن پڑھنا نہیں بھولتے تھے۔ کھانا کھانا بھول جاتے تھے۔

* حضرت انس بن مالکؓ نے کہا

کہ ایک شخص قرآن پڑھتا ہے اور قرآن اُس پر لعنت کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اسکا معنی نہیں سمجھتا ہے۔

* حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا

قرآن سمجھنا ایمان کی علامت ہے۔ بہت زمانہ گزر چکا ہے۔ ایسا وقت آگیا ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کو ایمان لانے سے قبل مکمل قرآن دیا جاتا تھا اور وہ فلاں سے مکمل قرآن تک ساری صفات پڑھ جاتا تھا۔

* حضرت عائشہؓ نے ایک شخص کو قرآن پڑھتے ہوئے سنا جو زور زور سے پڑھ رہا تھا کہا نہ اس نے قرآن پڑھا نہ یہ خاموش رہا۔

Scanned with CamScanner

* حضرت علیؓ کا قول
جس قرآن کو پڑھنے میں غور نہ کیا جائے اسکے پڑھنے میں کوئی خیر نہیں۔
* ابو سلیمان کہتے ہیں۔
میں ایک آیت پڑھتا ہوں اور تین چار راتیں اسکے ساتھ گزارتا ہوں اگلی آیت پر تب تک نہیں آتا جب تک پچھلی آیت پر تدبر مکمل نہ کر لوں۔

صحابہ نے مختلف حلقے بنائے ہوئے تھے کہیں وہ تجوید سیکھتے کہیں تدبر کرنا، کہیں معنی، کہیں تفسیر وغیرہ۔

* حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارے میں آتا ہے کہ سورۃ البقرۃ آٹھ سال میں مکمل کی پڑھتا جانا ساتھ عمل کرتا جانا۔

* کسی اور صحابی کے بارے میں قول ہے کہ۔
ایک القارعۃ جیسی سورتوں کا پڑھنا اور ایک آل عمران جیسی میں اس بہتر سمجھتا ہوں کہ تدبر کر کے پڑھوں بجائے فرفر پڑھنے کے۔

سورۃ محمد آیت نمبر 24 (Refeeunee)
* سعید بن جبیرؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص عبداللہ بن عباسؓ کے پاس آیا کہنے لگا کہ میں نے قرآن میں کئی اختلاف کی آیتیں دیکھی ہیں۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

① فلا انساب بینہم - صور کے وقت جب سب بیہوش ہو جائیں گے / کھو دیں گے۔

واقبل بعضہم علی بعض یتساءلون ← اس کے بعد کی بات ہے۔

② دوسرا وہ اللہ سے کچھ چھپا نہیں سکیں گے۔

③ تیسرا مشرک یہ کہیں گے کہ ہم مشرک نہیں تھے۔ اللہ رب العزت اُن کے منہ پر ٹھپا لگا دیں گے اور اُن کے ہاتھ اور پیر بولیں گے۔

* آپ ﷺ نے ذکر کرنے والوں پر تدبر + تفکر کرنے والوں پر ترجیح دی ہے۔

83 - مدینہ میں حالات ایسے تھے کہ مسلمانوں کے خلاف افواہ پھیلتی رہتی تھی کہ فلاں قبیلہ مسلمانوں پر حملہ کرنے والا ہے۔ اور مشرکین اسکو پھیلا دیتے تھے۔

* 83 - شانِ نزول میں واقعہ

* لوگ مسجدِ نبوی میں بیٹھیں بات کر رہے تھے کہ رسول ﷺ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گئے۔ پھر میں نے خود جا کر آپ ﷺ سے اسکی تصدیق کی تو آپ ﷺ نے آ کر اعلان کیا کہ انہوں نے طلاق نہیں دی۔

کسی انسان کے جھوٹے ہونے کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ بغیر تصدیق کے بات پھیلا دے۔

Scanned with CamScanner

* آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی شخص ایسی بات کرے جسکے بارے میں وہ جانتا ہے کہ جھوٹی ہے تو دو جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا وہ بھی ہے۔

اسلامی سیاسی نظام کی اہمیت، اول الامر یونٹوں کی اہمیت ← یہ آیت بتاتی ہے۔

* 84 آیت کا شانِ نزول

84- غزوہ احد کے دوسرے دن۔ جب کچھ لوگ جانا چاہتے تھے اور کچھ لوگ نہیں تب آپ ﷺ کو یہ حکم دیا گیا تھا۔ تب آپ ﷺ نے کہا تھا کہ اگر میرے ساتھ کوئی نہیں بھی جائے گا تو میں اکیلا چلا جاؤں گا۔ پھر 70 صحابہ کے ساتھ آپ ﷺ بدر صفرہ پر تشریف لے گئے تھے ابوسفیان آیا ہی نہیں تھا۔ اللہ سبحان وتعالیٰ نے مسلمانوں کا رعب ڈال دیا تھا۔

سخت / شدت عذاب

* نمرود کے لیے ابراہیم
* فرعون کے لیے موسیٰ

85- سفارش کی حقیقت / قسمیں

کسی کی رائے سے رائے ملانا۔

مطالبہ کرنے والے کا مطالبہ حق پر ہے / جائز ہے تو ثواب ملے گا اور اگر غلط ہے تو گناہ ملے گا۔ طریقہ ٹھیک ہے

کسی مظلوم کو اسکا حق آپکی سفارش کی وجہ سے مل جائے۔ تو نیکی ہے۔

* آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم سفارش کیا کرو تمہیں ثواب ملے گا اور جو فیصلہ اللہ اپنے نبی کے ذریعے کروا دے تو اس پر قائم رہو۔"

Scanned with CamScanner